سوال

(1124) نصیحت کرنے میں والدہ کی ناراضی کا سامنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں دیکھتی ہوں کہ میری والدہ محترمہ کا عمل درست نہیں ہے۔ میں انہیں سمجھاتی ہوں تو وہ مجھ سے ناراض ہوجاتی ہیں اور پھر کئی کئی دن گزر جاتے ہیں کہ وہ مجھ سے بات نہیں کرتی ہیں۔ مجھے ان کو نصیحت کرنے میں کیا اسلوب اختیار کرنا چاہیئے کہ ان کی ناراضی کا بھی سامنا نہ کرنا پڑے اور اللہ بھی ناراض نہ ہو کہ وہ مجھے مسلسل بد دعائیں دینے لگتی ہیں۔ یا پھر میں انہیں ان کے حال پر چھوڑ دوں تاکہ مجھے ان کی رضا مندی حاصل رہے اور اللہ عزوجل کی رجا مندی بھی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کو چاہیئے کہ اپنی والدہ کو خیر خواہی کی بات کرتی رہیں اور واضح کریں کہ یہ عمل گناہ اور سزا کا باعث ہے۔ اگر وہ اس سے متاثر نہ ہو تو پھر اس کے شوہر یا والد یا کسی اور ولی سے کہیں جو اس کو سمجھائے۔ اور پھر اگر اس کا یہ عمل کوئی کبیرہ گناہ ہو تو آپ اس سے مقاطعہ کر لیں تو آپ پر کوئی حرج نہیں ہے۔ اس کی بد دعائیں یا الزام مقاطعہ آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گی، بشرطیکہ آپ نے یہ سب برائی کے اظہار اور اللہ کے لیے غیرت سے کیا ہو۔ اور اگر یہ عمل صغیر گناہ ہو تو مقاطعہ جائز نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 790

محدث فتویٰ